سوال

(527)لڑکے کے ساتھ نکاح کے معاملہ میں لڑکی کی طرف سے لڑکی کی بہنیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لڑکے کے ساتھ نکاح کے معاملہ میں لڑکی کی طرف سے لڑکی کی بہنیں لڑکی کے لیے پسند کرنے کے واسطے اس متعلقہ لڑکے کو دیکھ سکتیں ہیں کہ نہیں؟ اسی طرح لڑکے کے بھائی لڑکی کو دیکھ کر اپنے بھائی کے لیے پسند کر سکتے ہیں کہ نہیں؟ برائے مہربانی دیکھنے یا نہ دیکھنے کے معاملہ میں وضاحت کریں؟

2 کیا مسلمان مرد زانیہ عورت سے نکاح کر سکتا ہے؟ نیز اگر زانیہ عورت توبہ کر لے، یعنی زنا کی حد لگنے کے بغیر اگر توبہ کر لے تو کیا پھر زانیہ عورت سے نکاح جائز ہے؟

3 کیا جنات مسلمان عورتوں کے لیے محرم ہیں یا غیر محرم؟ (عبدالغفور، شاہدرہ لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1 نہیں 1 کیونکہ وہ محرم نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((اَلْعَيْنَانِ زِنَاهُمَا النَّظَرُ))1[''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کے لیے اس کے زنا کا حصہ لکھ دیا گیا ہے وہ یقینا اسے پانے والا ہے، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے۔ (غیر محرم عورت کی طرف) کانوں کا زنا سننا ہے۔ (حرام آواز کا۔) زبان کا زنا (ناجائز) کلام کرنا ہے۔ ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے اور پاؤں کا زنا چل کر جانا ہے۔ اور دل خواہش اور آرزو کرتا ہے اور شرم گاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔''

2 لڑکی اور لڑکا دونوں محصن و پاکدامن ہوں تو ان کا باہمی نکاح درست ہے۔ ورنہ نکاح ناجائز و نادرست ہے۔ ہاں توبہ کر لیں تو درست ہے، بشرطیکہ توبہ نصوح ہو۔ [التحریم: ۸] [اے ایمان والو 1 تم اللہ کے سامنے سچی خالص توبہ کرو۔''] [خالص توبہ یہ ہے کہ: (۱) گناہ کو چھوڑ دے۔ (۲) اللہ کے سامنے ندامت کا اظہار کرے۔ (۳) آئندہ گناہ نہ کرنے کا عزم کرے۔ (۴) اگر گناہ کا تعلق حقوق العباد سے ہے تو اس کا ازالہ کرے۔]

۳ ۱۲ ۱۴۲۳ھ

1 صحیح بخاری کتاب الاستیذان باب زنی الجوارح، صحیح مسلم کتاب القدر باب قدر علی ابن آدم حظہ من الزنیٰ وھذا لفظ مسلم وروایة البخاری مختصرة

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص456

محدث فتویٰ